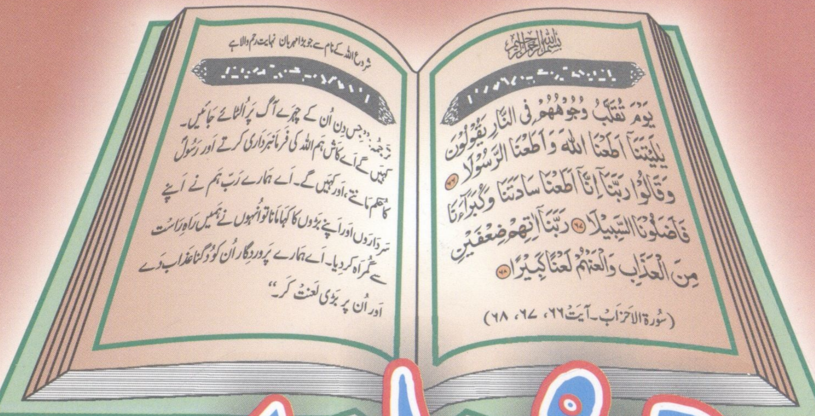

مُوازنہ

www.KitaboSunnat.com

تحقیق و تالیف
برکت اللہ پانی پتی
گوجرانوالہ
پاکستان

مِنجانب: آپ کا ایک خیر خواہ بھائی

رابطہ کیلئے پتہ
پوسٹ بکس نمبر 81 کراچی 74200

یہ کتاب مفت تقسیم کی گئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

يَوْمُ الْحِسَابُ

یعنی قیامت کے دن جزاء و سزا کا فیصلہ ہوگا

مُحتاجِ دُعاء

میری والدہ ماجدہ

ذکیہ اقبال (مرحومہ)

زوجہ شیخ علاؤ الدّین

اور میرے بھائی

سُہیل اکبر شیخ مرحوم ومغفور کی

اللہ ربّ العالمین مغفرت فرمائے اور اپنے

جوارِ رحمت میں اعلیٰ وارفع مقام عطا فرمائے۔

(آمین ثُمّ آمین)

احسن عبّاس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا
اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُولَا ﴿٦٦﴾ وَقَالُوا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا
فَاَضَلُّونَا السَّبِيلَا ﴿٦٧﴾ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ
وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيرًا ﴿٦٨﴾

ترجمہ: جس دن اُن کے چہرے آگ پر اُلٹائے جائیں۔ کہیں گے اے کاش ہم اللہ کی فرمانبرداری کرتے اور رسولؐ کا حُکم مانتے اور کہیں گے، اے ربّ ہمارے! ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہم کو راہِ راست سے گمراہ کردیا۔ اے ہمارے پروردگار اُن کو دُگنا عذاب دے اور اُن پر بڑی لعنت کر۔"

(سورۃ الاحزاب آیت ۶۶، ۶۷، ۶۸ پارہ ۲۲)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

[illegible]

اُن فرقہ پرست علماء کا اصل دُشمن وہ ہے جو لوگوں کو قرآن وحدیث کی صحیح باتیں بتلائے اور طاغوت کی نشان دہی کرائے۔ یہ حضرات اللہ کے ایسے بندوں کے خلاف محاذ بنا کر عوام النّاس کو اُن کے خلاف اُکسانا شروع کر دیتے ہیں کیونکہ ایسے علماء سُو نہ اللہ تعالیٰ کے ماننے والے ہوتے ہیں اور نہ ہی اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلّم کے ماننے والے۔ اُن کا ایمان تو اپنے اسلاف اور اکابرین کے اقوال اور اُن کی لکھی ہوئی کتابوں پر ہوتا ہے جن میں اُن کو اپنی خواہشات پوری کرنے اور دُنیا کو جمع کرنے کی کُھلی اجازت ہے۔

آیئے! اُن علماء سُوء کے خود ساختہ دین اور اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ دین (قرآن) اسلام کا موازنہ کرتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

○ کہہ دو کہ جو لوگ آسمان اور زمین میں ہیں اللہ کے سوا غیب کی بات نہیں جانتے۔

سُورۃ المائدۃ (۱۰۹) (۱۱۶) (۱۱۷)

سُورۃ الانعام (۵۰) (۵۹) سُورۃ الاعراف (۱۷۸) (۱۸۸)

سُورۃ التوبہ (۱۰۱) سُورۃ یُونس (۲۰)

سُورۃ یُوسف (۳) سُورۃ طٰہٰ (۱۰)

سُورۃ النّمل (۲۰) (۲۲) (۴۷) (۶۵)

سُورۃ لُقمان (۳۴) سُورۃ الاحقاف (۹)

سُورۃ الجِنّ (۲۵) تا (۲۷)

نبی علیہ السّلام بھی عالمُ الغیب ہیں بلکہ ہر ولی اور پیر فقیر بھی غیب کے بارے میں علم رکھتا ہے۔

○ اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے عطا کرتا ہے۔

سُورۃ الشّوریٰ (۴۹)

محمّد صلّی اللہُ علیہِ وسلّم بھی جھولیاں بھرتے ہیں علاوہ ازیں مختلف مزارات پر جانے اور تعویذات وغیرہ کروانے سے بھی اولاد ہوتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو ایسے کو پُکارے جو قیامت تک اُسے جواب نہ دے سکے اور اُن کو اُن کے پُکارنے ہی کی خبر نہ ہو۔

سُورۃ المائدہ (۱۱۶) (۱۱۷)

سُورۃ الاعراف (۱۹۴) سُورۃ یُونس (۲۸) (۲۹)

سُورۃ الاحقاف (۵)

وفات شدہ بزرگوں کو پکارنے سے عقیدے کی خرابی لازم نہیں آتی۔ مثلاً یا رسُولؐ مدد۔ یا علیؓ مدد یا پیر مدد یا دستگیر غوث الاعظم مدد یا مُعین الدّین چشتیؒ پار لگا دے کشتی وغیرہ پکارنا جائز ہے۔

اور وُہی (ایک) آسمانوں میں معبُود ہے اور (وُہی) زمین میں معبُود ہے اور وہ دانا (اور) علم والا ہے۔

سُورۃ الزُخرُف (۸۴)

زمین پر اللہ کے علاوہ اُس کی مخلوق میں بھی داتا، دستگیر، مُشکل کُشا، حاجت روا، غوث اور غوث الاعظم، غریب نواز ہیں۔

اے نبیؐ کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہُوں۔

سُورۃ آلِ عمران (۷۹) سُورۃ یُوسف (۱۰۹)

سُورۃ اِبراہیم (۱۰) (۱۱) سُورۃ النحل (۴۳)

سُورۃ الکہف (۱۱۰) سُورۃ الانبیاء (۸۷)

سُورۃ العنکبوت (۳۶) سُورۃ حٰم سجدہ (۶)

محمد صلّی اللہُ علیہِ وسلّم رسُول ہیں اِس لئے بشر نہیں بلکہ نُور ہیں اور نُور من اللہ نُور ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

[illegible] کی تعلیمات	[illegible] اور انکے اکابرین کے عقائد و تعلیمات
اَے پیغمبر تُم بھی مر جاؤ گے اور یہ بھی مر جائیں گے۔ سُورۃ الزُمر (۳۰)	مُحمدؐ فوت نہیں ہُوئے بلکہ اپنی قبر میں دُنیاوی بدن کے ساتھ زِندہ ہیں۔
وہ (سب سے) پہلا اور (سب سے) پِچھلا اور (اپنی قُدرت سے سب پر) ظاہِر اور (اپنی ذات سے) پُوشیدہ ہے اور وہ تمام چیزوں کو جانتا ہے۔ سُورۃ الحدید (۳)	مُحمد صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّم اوّل بھی ہیں اور آخر بھی ہر جگہ حاضِر و ناظِر بھی ہیں اور ہر جگہ سے سُن بھی لیتے ہیں۔
اور اُسی طرح ہم نے اپنے حُکم سے تُمہاری طرف رُوحُ القُدُس کے ذرِیعے سے (قُرآن) بھیجا ہے۔ تُم نہ تو کِتاب کو جانتے تھے اور نہ اِیمان کو۔ سُورۃ آلِ عِمران (۴۴) سُورۃ یُوسُف (۱۰۲) سُورۃ القصص (۴۴) (۴۵) (۴۶) سُورۃ الشُّوریٰ (۵۲)	مُحمد صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّم پیدا ہوتے ہی سجدے میں گر گئے اور اُنہیں معلوم تھا کہ رسُول بنیں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[illegible]	[illegible]
۹ پھر آدمؑ نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے۔ (سورۃ البقرۃ ۳۱) عرض کرنے لگے کہ پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا، اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔ (سورۃ الاعراف ۲۳)	خطا ہونے کے بعد آدم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا واسطہ دیا تو اُن کی مغفرت ہوئی۔
۱۰ تمام اشخاص جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اللہ کے رو برو بندے ہو کر آئیں گے۔ (سورۃ مریم ۹۳)	انبیاء اور اولیاء اللہ تعالیٰ کے سامنے سفارشی بن کر اُس کے فیصلے کو بدلوا دیں گے۔
۱۱ اللہ (وہ معبودِ برحق ہے کہ) اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ زندہ ہمیشہ رہنے والا۔ اُسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ (سورۃ البقرۃ ۲۵۵)	محمد ﷺ اور سارے اولیاء اور شہداء اپنی اپنی قبروں میں زندہ ہیں۔ نبی علیہ السلام قریب پڑھے جانے والے درود و سلام کو سنتے ہیں اور دور سے پڑھا جانے والا درود و سلام اُن کے پاس پہنچا دیا جاتا ہے۔ گویا آپؐ کو نیند اور اونگھ بھی نہیں آتی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

○ ہم نے اُن کے ایسے جسم نہیں بنائے تھے کہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے۔ سُورۃ انبیاء (۸) جو مخلوق زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے۔ سُورۃ الرحمٰن (۲۶)	انبیاء کے اجسام کو زمین نہیں کھاتی اور نہ وہ فنا ہوتے ہیں بلکہ وہ تو اپنی قبروں میں صحیح و سالم پڑے رہتے ہیں۔
○ مرنے والے تمام کے تمام (مُردے) صرف قیامت کے دن ہی اُٹھائے جائیں گے۔ سُورۃ البقرۃ (۲۸) سُورۃ المومنون (۱۵) (۱۶) (۹۹) (۱۰۰) سُورۃ یٰس (۳۱) سُورۃ الزمر (۴۲) سُورۃ المؤمن (۱۱) سُورۃ التکویر (۷)	ہر مرنے والا قیامت سے پہلے دُنیاوی قبر میں زندہ ہوتا ہے۔
○ اور تمام اُمور کا رجُوع اُسی کی طرف ہے سُورۃ ہُود (۱۲۳) اور (سب) کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ سُورۃ فاطر (۴)	اُمّت کے اعمال نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم پر پیش ہوتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور (اے پیغمبر) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو (کہہ دو کہ) میں تو تمہارے پاس ہوں جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔

سورۃ البقرۃ ۱۸۶ سورۃ الاعراف ۱۸۰

سورۃ یونس ۱۸ سورۃ الاحقاف ۲۸

اللہ تعالیٰ واسطے اور وسیلے کے بغیر نہیں سنتا۔ اس کے بھی دنیاوی بادشاہوں کی طرح وزیر و مشیر ہیں۔

اس جیسی کوئی چیز نہیں۔

سورۃ الشوریٰ ۱۱

اور اندھیرا اور روشنی بنائی۔

سورۃ الانعام ۱

اللہ تعالیٰ نور سے بنا ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے نور کا ٹکڑا ہیں۔

لوگو تم (سب) اللہ کے محتاج ہو اور اللہ بے پرواہ ہے۔

سورۃ فاطر ۱۵

آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں۔

سورۃ الرحمٰن ۲۹

انسانوں میں بھی دینے والے گنج بخش، غریب نواز، قسمتوں کے بنانے والے اور بگاڑنے والے جھولیاں اور مٹھیاں بھر بھر کے دینے والے ہیں۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(وہ) لاشیں ہیں بے جان اُن کو تو یہ بھی معلوم نہیں کہ کب اُٹھائے جائیں گے۔

سُورۃ النَّمل (۲۱)

صَاحب مزار یا قبر میں مُردہ نہیں زِندہ ہیں اپنی قبر پر ہر آنے والے کو پہچانتے ہیں یہاں تک کہ مزار پر بیٹھنے والے پرندے کی جنس سے بھی واقف ہوتے ہیں۔

مَالِک وُہی ہو گا قیامت والے دِن کا۔

سُورۃ الفَاتِحہ (۳)

اور حُکم اُس روز اللہ ہی کا ہو گا۔

سُورۃ اِنفطَار (۱۹)

قیامت والے دِن کچھ حضرات مچل جائیں گے اور ضِد کر کے اپنے مُریدوں کو چھڑا لیں گے کچھ لوگ آہِ سرد کھینچ کر جہنّم کی آگ کو بُجھا دیں گے۔

اور یہ کہ اِنسان کو وُہی مِلتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے۔

سُورۃ البقرۃ (۱۳۹) (۱۴۱)

سُورۃ النِّساء (۱۱۱) سُورۃ الاَنعام (۱۶۴)

سُورۃ لُقمان (۳۳) سُورۃ الطُّور (۱۶)

سُورۃ النَّجم (۳۹)

زِندہ لوگ مرنے والوں کے لئے ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑪ تو جس کے (اَعمال کے) وَزن بھارِی نکلیں گے وہ دِلپسند عیش میں ہو گا اور جس کے وَزن ہلکے نکلیں گے اُس کا مُرجّع ہاوِیہ ہو گا۔ سُورۃ القارِعہ ⑥ تا ⑨	پیر، اِمام اَور ہر بُزرگ اَپنے اَپنے مُرِیدوں اَور چاہنے والوں کو بغیر حِساب کے اَپنے ساتھ جنّت میں لے جائیں گے۔
⑫ اور اَکثر لوگ جو زمِین پر آباد ہیں (گُمراہ ہیں) اَگر تُم اُن کا کہا مان لو گے تو وہ تُمہیں اللہ کا راستہ بُھلا دیں گے۔ سُورۃ الاَنعام ⑪⑦	جمہوریّت کا نعرہ لگاتے اور دعویٰ کرتے ہیں کہ جن کی اَکثریّت ہے وُہی حق پر ہیں قطعِ نظر اُس کے کہ یہ نظریہ اور اَکثریّت قُرآن و حدِیث کے مُخالف ہو۔
⑬ نہ لو میری آیتوں پر مول تھوڑا۔ سُورۃ البَقرۃ ④① ①⑦④ ①⑦⑤ — سُورۃ آلِ عمران ⑦⑦ ①⑧⑦ — سُورۃ المائِدہ ④④ سُورۃ الاَنعام ⑨① — سُورۃ التّوبہ ⑨ سُورۃ یُونُس ⑦② — سُورۃ ہُود ②⑨ ⑤① سُورۃ الفُرقان ⑤⑦ — سُورۃ یٰس ②①	اِمامت و خِطابت کرنے قُرآن و حدِیث پڑھانے اَذان دینے وَغیرہ سَب پر اُجرت لینا جائز ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

○ دِین تو اللہ کے نزدیک اِسلام ہے۔

سُورۃ آلِ عمران (۱۹)

اور (تُمہارے لِئے) تُمہارے بَاپ اِبراہیمؑ کا دِین (پسند کیا) اُسی نے پہلے (یعنی پہلی کِتابوں میں) تُمہارا نام مُسلمان رَکھّا تھا اور اِس کِتاب میں بھی (وُہی نام رَکھّا ہے)

سُورۃ البقرۃ (۱۳۲) سُورۃ آلِ عمران (۱۰۲)

سُورۃ الاعراف (۱۲۶) سُورۃ الحج (۷۸)

سُورۃ حٰم سجدہ (۳۳)

اِدھر چار مَذاہب ہیں (حنفی، مالکی، حنبلی، شافعی) علاوہ ازیں مُختلف مَسلک اور فِرقے مثلاً دیوبندی، بریلوی، اہلحدیث، شیعہ وغیرہ ہیں اور اِن سب کو برحق سمجھا جاتا ہے۔ اِن فرقوں سے نِسبت پر فخر محسُوس کرتے ہیں۔

○ اور ناپاک چیزیں (حرام مال) اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا اِرادہ بھی نہ کرو۔

سُورۃ البقرۃ (۲۶)

مَثلاً زکوٰۃ، صدقات، خیرات، حج، قُربانی وغیرہ صِرف حلال سے ادا کرنا چاہیئے۔

آج یہاں ہر قسم کے مال سے زکوٰۃ، صدقات، خیرات، حج، قُربانی ہو جاتی ہے اور ہر قسم کے مال کو جزاک اللہ کہہ کر وصُول کر لیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُردار، بہتا ہُوا خُون، خنزیر کا گوشت اور غیرُ اللہ سے منسُوب ہر چیز کا کھانا پینا اور اِستعمال حرامِ مُطلق ہے۔

سُورۃ البقرۃ (۱۷۳)

سُورۃ النِّساء (۱۱۸)

سُورۃ المائِدہ (۳)

سُورۃ الانعام (۱۴۶) سُورۃ النّمل (۱۱۵)

آج یہاں پہلی تین چیزوں کو حرام سمجھا جاتا ہے لیکن چوتھی چیز کو یعنی غیرُ اللہ کی نذر و نیاز کو نہ صرف جائز بلکہ تبرّک سمجھا جاتا ہے اور ماں کے دُودھ کی طرح اِستعمال کیا جاتا ہے۔

یہ تھا مُختصر موازنہ قرآنِ مجید کے ساتھ اُن عُلماءِ سُوء کے خُود ساختہ دِین کے ساتھ اب آپ غور کیجئے کہ قُرآن کی تعلیم کیا ہے اور اِن حضرات کے عقائد کیا ہیں۔

مُحترم قارئین! ذرا غور تو کیجئے کہ قُرآنِ مجید کی اِس قدر آیات کی اِنکاری (کُفر) کر کے کیا یہ حضرات اب بھی مُسلمان کہلانے کے مُستحق ہو سکتے ہیں؟

آیئے! اب ہم موازنہ کرتے ہیں نبی کریم صلّی اللہُ علیہِ وسلّم کی صحیح حدیثِ مُبارکہ کے ساتھ اُن عُلماءِ سُوء کے خُودساختہ دِین کے ساتھ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[illegible]

[illegible]

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کو پختہ بنانے، اُن پر عمارات یا چھت بنانے اور اُن پر (مجاور بن کر) بیٹھنے سے منع فرمایا ہے۔

مسلم

قبروں کو پختہ بنانا اُن پر عمارات چھت یا مزار بنانا، اُن پر چادریں چڑھانا اور اُن پر نذرانے وصول کرنے کے لئے مجاور بن کر بیٹھنا آج یہاں عین دین داری کا کام سمجھا جاتا ہے۔

موسیقی اور ناچ گانا حرام ہے۔ یہ سب بے حیائی اور شیطانی افعال ہیں۔

مزاروں پر عرس اور میلے کرنا اُن میں ناچنا، دھمال ڈالنا، گانا بجانا اور قوالیاں کرنا جائز ہے۔ موسیقی اِن کے لئے رُوح کی غذا ہے۔

جس نے تعویذ لٹکایا اُس نے شرک کیا جس نے کوئی چیز لٹکائی وہ اُسی کے حوالے کر دیا جاتا ہے۔

حدیثِ رسولؐ بحوالہ مشکوٰۃ شریف

قرآنی و غیر قرآنی ہر قسم کے تعویذ جائز ہیں کیونکہ اُن سے مشکلات اور آفتیں ٹلتی ہیں اور یہ خیر و برکت کا سبب بنتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم اور صحابۂ کرام ؓ نے فرض نماز کے بعد ہاتھ اُٹھا کر دُعاء نہیں مانگی۔

اِن کے ہاں نماز کے بعد ہاتھ اُٹھا کر اور اجتماعی دُعاء ضروری ہے بلکہ عین عبادت سمجھی جاتی ہے۔

موت کے بعد اِنسان کا عمل ختم ہو جاتا ہے۔

مُسلِم

یہ حضرات ایصالِ ثواب پر یقین رکھتے ہیں۔ یعنی مرنے والے کو تیجہ، دسواں، چہلم، برسی کا ثواب پہنچاتے ہیں۔ وغیرہ

جنّات کو اللہ نے صرف اپنی بندگی کے لِئے پیدا فرمایا ہے۔ شیاطین جنّ صرف دِلوں میں وسوسہ ڈال سکتے ہیں۔ صحابۂ کرام ؓ پر نہ کبھی جنّات سوار ہوئے اور نہ اُنہوں نے کبھی جنّ اُتارنے کے دعوے کیے، وہ تو حیادار اور غیرت مند تھے۔

اِدھر جنّات اِنسان پر سوار ہو سکتے ہیں۔ اور عُلماءِ سُوء اور پیر فقیر جنّات اُتارنے کا دعویٰ بھی کرتے ہیں۔ اِس بہانے یہ مولوی اور پیر عامِل بن کر سادہ لوح لوگوں کی جوان بہو، بیٹیوں اور عورتوں کی عزّت سے کھیلتے ہیں اور اللہ پر اِن لوگوں کے ایمان کو متزلزل کرتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

○ یزید بن معاویہؓ قسطنطنیہ پر پہلا حملہ کرنے والے مسلمان لشکر کے کمانڈر اور حدیثِ رسولؐ کا مصداق بننے کی وجہ سے بخشے بخشائے (جنتی) ہیں۔

(بخاری)

یہاں فرقہ پرست علماءِ سوء یزید بن معاویہؓ کو لعنتی اور دوزخی سمجھتے ہیں۔ (معاذاللہ)

○ اللہ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کے لیے دو عیدیں مقرر کی ہیں۔ یعنی عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ، جسے نبی علیہ السلام نے اپنی پوری زندگی میں اپنایا۔ کسی وفات شدہ نبی کا یومِ پیدائش یا یومِ وفات نہیں منایا اور نہ ہی صحابہ کرامؓ سے کوئی ایسی بات ثابت ہے۔ یہ طریقہ تو اسلام کے برعکس ہندوؤں یہود و نصاریٰ اور دوسرے مذاہب کا طریقہ ہے۔

۱۲، ربیع الاول کو عید میلادُ النبیؐ کے نام سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یومِ پیدائش منایا جاتا ہے اور اُسی دن خوشی کے اظہار کے لیے جشن کا اہتمام ہوتا ہے حالانکہ یہ دن بالتحقیق نبی علیہ السلام کا یومِ وفات ہے اور پہلے کی طرح آج بھی یہ دن ۱۲ ربیع الاول وفات کے نام سے مشہور ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

○ مسلمانوں کے لئے مقدس مقامات تین ہیں۔ یعنی مسجد الحرام، مسجدِ نبویؐ اور بیتُ المقدس (مسجدِ اقصیٰ) ہیں اور اُن مقامات کی زیارت کے لئے سفر کرنے کی اِجازت ہے۔

(حدیثِ نبویؐ)

کربلا، نجف، عبدُالقادر جیلانی، مُعین الدین چشتی، علی حسن ہجویری عُرفِ عام (داتا)، بابا فرید گنج شکر، شمس الدین تبریزی، بہاءُ الدین زکریا وغیرہ کے مزارات (جن کا وجود نبیؐ کی واضح تعلیمات و احکام کی خلاف ورزی ہے) بھی مقاماتِ مُقدّسہ تصوّر کیے جاتے ہیں۔

مندرجہ بالا موازنے کی صورت میں قرآن اور حدیث کے برخلاف ان فرقہ پرست اور مسلکی علماء کے عقائد و نظریات کے کچھ نمونے بطور مثال پیش کیے گئے ہیں ورنہ اُن حضرات کا تو ایک ایک عمل قرآن و سُنّت کے خلاف، آمیزش سے آلودہ ہے۔ غالباً اِسی طرز کے لوگوں کے لئے اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا تھا کہ ''ایسے بھی لوگ ہوں گے جو قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن اُن کے حلق کے نیچے نہیں اُترے گا۔'' (بخاری)

یہ فرقہ پرست دُنیا دار صحیح معنوں میں نہ اللہ کو مانتے ہیں اور نہ ہی اللہ کے رسولؐ کو۔ اگر اُن میں سے ایک فرقہ یہ اعلان کرتا ہے کہ

وُہی جو مستوی عرش تھا خُدا ہو کر
اُتر پڑا ہے مدینے میں مُصطفیٰ ہو کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو دُوسرا فِرقہ یہ عَقِیدَہ رَکھتا ہے کہ قبر میں مُحمّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّم کے بدَن سے جو مٹّی (زمین) مَس ہوتی ہے وہ عَرش و کُرسی سے زیادہ اَفضَل ہے۔

(عقائد نمبر ۳ عُلماء دیو بند)

اَور تیسرا فِرقہ بھی اِس دَوڑ میں اُن سے پیچھے رہنے والا نہیں، اُن کا اِیمَانْ ہے کہ نَبِی اَکرَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّم بَشر اَور اِنسَان ہونے کے باوجُود اُمّتْ کے کروڑوں دَرُود وسَلام سُنتے اَور وَصُول کرتے ہیں اَور اِسی طَرح وَفَات کے بعد بھی اَپنی قبر میں چوبیس گھنٹے مصرُوف رہتے ہیں جب کہ قُرآن وحدیث کا فیصلہ اَور سچّے مُسلمَان کا اِیمَانْ ہے کہ مُحمّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّم وَفَات کے بعد جنّتُ الفِردَوس کے اَعلیٰ مَقام پر ہیں جہاں وہ ہر قسم کی محنت ومُشقّت اَور حزنْ ومَلال سے آزاد اَمَن وسکُون میں ہیں۔

الغرض اِن کُفر وشِرک پر مبنی عقائد ونَظریات کی بُنیادی وَجہ یہ ہے کہ یہ سَارے فِرقے دَفن شُدہ مُردے کو بے جَان (مرا ہُوا) نہیں سمجھتے۔ اُن کا اِیمَانْ ہے کہ دَفن شُدہ مَیّت قبر میں زِندہ رہتی ہے۔ گویا اِن لوگوں کا یہ عَقِیدَہ ہے کہ ہر اِنسَان کو تین زِندگیاں مِلتی ہیں جب کہ اللّٰہ تعالیٰ نے قُرآن میں اِس کی وَضاحت فرما دِی ہے۔ www.KitaboSunnat.com

اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ

(سُورۃ النّحل۔ آیتْ ۲۱)

کہ یہ (دَفن شُدہ) مُردے ہیں اُن میں جَان کی رمق تک نہیں ہے اَب وَفَات شُدہ یہ لوگ قِیامَت کے دِن زِندہ کِیئے جَائیں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ (١٦)

(سُورۃ المؤمنون۔ آیت ١٦)

نبی عَلیہ السَّلام نے قرآن کی اِس بات کی مزید وضاحت فرمائی کہ ہر انسان کو مرنے کے بعد مٹی ہو جانا ہے۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اُس کو دوبارہ ایک معمولی ہڈی عجب الذّنب سے زندہ فرمائے گا۔ (بُخاری)

مُسلمانوں کو تعلیم فرمائی کہ اپنی قبروں کو زمین کے برابر اور کچّا رکھو۔ (مُسلم)

نبی کریم صَلَّی اللہُ علیہِ وَسَلَّم نے قبروں کو زمین کے برابر اور کچّا رکھنے کا حُکم اِسی لیے تو دیا تھا کہ اُس زمین کے گڑھے میں کچھ نہیں ہوتا۔ اگر اُن زمینی گڑھوں (قبروں) میں زندگیاں ملتیں تو نبی اکرم صَلَّی اللہُ علیہِ وَسَلَّم سختی سے تاکید فرماتے کہ اپنی قبروں کو پُختہ رکھو اور اُن کی اچھی طرح حفاظت اور دیکھ بھال کیا کرو کیونکہ قیامت سے پہلے یہ تُمہاری جنّتیں اور رہائش گاہیں ہیں، اُن کو زمین میں دھنسنے، بارش اور سیلاب کے پانی سے محفوظ رکھا جائے۔

مذکورہ بالا حدیثِ رسول اللہ صَلَّی اللہُ علیہِ وَسَلَّم کی روشنی میں یہ بات آسانی سے سمجھ میں آجاتی ہے کہ یہ زمینی قبر انسان کے رہنے کا ٹھکانہ نہیں بلکہ فنا ہونے کی جگہ ہے جس طرح کچھ عرصہ بعد بارشوں اور دیگر ارضی تغیّرات کی وجہ سے کچّی قبروں کا نام ونشان مٹ جاتا ہے اُسی طرح اُن قبروں میں مدفون لاشیں بھی گل سڑ کر قیامت تک کے لئے ختم ہو جاتی ہیں۔

نبی عَلیہ السَّلام کے زمانے میں اہلِ کِتاب (یہود و نصاریٰ) انبیاء اور صُلحاء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو قبروں میں زندہ مان کر اُن کی قبروں پر سجدے اور رکوع کرتے تھے۔

اللہ کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّم نے یہود و نصاریٰ پر لعنت بھیجی جو انبیاء کرام اور صُلحاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بناتے تھے اور مسلمانوں کو خبردار کیا کہ تم ہرگز یہ کام نہ کرنا۔ لیکن آج نبی علیہ السّلام کی واضح تعلیمات کو فراموش کر کے یہ سِلسلہ جاری وساری ہے۔ اِس طرح ایسے تمام فرقے و مسالک رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّم کی لعنت کا مِصداق اور ہدف بنے ہوئے ہیں۔

ظاہر ہے کہ قرآن و حدیث کی اِن باتوں کو تو وہی لوگ مانیں گے اور ان پر عمل پیرا ہوں گے جن کا اللہ اور اُس کے رسولؐ اور یومِ آخرت پر اِیمان ہو گا جن کے دِل میں اللہ کے وقار کا لحاظ اور اُس کا خوف ہو گا اور جن کا اُس بات پر یقین ہو گا کہ مرنے کے بعد قیامت والے دِن اللہ کی عدالت میں ایک ایک عمل کا حِساب دینا پڑے گا۔

اللہ تعالٰی ہم سب کو قیامت والے دِن کے حِساب میں کامیابی عطا فرمائے۔

اِعتذار

مُحترم قارئین!

زیرِ نظر کتاب ''موازنہ'' کے صفحہ نمبر (۱۰) کالم نمبر (۱) سطر نمبر (۵) اور صفحہ نمبر (۳) کالم نمبر (۱) سطر نمبر (۸) پر سہواً سُورۃُ النحل کے بجائے سُورۃُ النمل چھپ گیا ہے لہٰذا انہیں سُورۃُ النحل پڑھا جائے۔ شکریہ

آپ کا ایک خیر خواہ بھائی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایمان کا بحران کل بھی آج بھی

وہ اَنبیاءَ اَور نیک لوگوں کو اللہ کے ہاں اَپنا سِفارشی تَسلیم کرتے تھے۔ (سُورۃ الزُمّر۔۳)	یہ بھی اللہ کے پاس اَنبیاءَ کو اَپنا سِفارشی مَانتے ہیں بلکہ اِس طرح کہ : ''اللہ ہماری سُنتا نہیں اَور اُن کی ٹالتا نہیں''
وہ خَالِق کَائنات کی اَلوہیت کا اِقرَار کرنے کے بعد تین سو سَاٹھ کھڑے مَعبُودوں (اَپنے ہاتھ کے تراشیدہ بُتوں) کے سامنے جُھک جَایا کرتے تھے۔	یہ (سُورۃ الفَاتِحہ۔۴) پڑھنے وَالے لاتعداد پڑے بُتوں (قبروں اَور مزارات) کی بندگی کرنیوالے اُن سے اُمیدیں رکھنے اَور خوف کھانے وَالے ہیں۔
وہ دعویٰ کیا کرتے تھے کہ ہم مِلّتِ اِبراہیمیؑ کے پیروکار ہیں لیکن اِبراہیم عَلیہِ السَّلام کی تعلیمات کو اُنہوں نے پسِ پُشت ڈال دیا تھا۔	یہ نَبی آخرُ الزّماںؐ کے اُمّتی اَور عاشقِ رَسُولؐ ہونے کے دعویدار ہیں لیکن اُن کو ہر وہ کام محبُوب ہے جس سے نبیؐ نے منع فرمایا ہو چاہے وہ شکل وصُورت کا مُعاملہ ہو یا اَذان وصَلوٰۃ اَور اِیمان وعقیدے کا۔
وہ نبُوت کے قائل تھے لیکن اَپنی طرح کے کھانے پینے وَالے اَور بازاروں میں گھومنے وَالے بشر کو نبی مَاننے کے لئے تیّار نہ ہوتے تھے۔	یہ نبُوت کے قائل ہیں لیکن نبی اَکرم صَلیَّ اللہُ عَلیہِ وَسلَّم کو بشر تسلیم کرنے کے لئے تیّار نہیں۔ اِلاّ مَاشاءَ اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ مُشکل وقت میں صِرف اللہ کو پُکارتے تھے۔ ۶۵ (سُورۃ العنکبوت۔۶۵)	یہ قوم مُشکل وقت میں بھی یا غوث الاعظم دستگیر، یا علی مُشکل کُشا، یا رسُول اللہ مدد بہاول الحق بیڑا دھک کی دُہائیاں دیتی ہے (اِلاّ ماشاءَ اللہ مگر وہ بھی انبیاء اور نیک لوگوں کے واسطے سے پُکارنے کے قائل ہیں)
وہ بُتوں اور استھانوں پر نذر چڑھایا کرتے تھے اور فصل میں اپنے بُتوں کا حِصّہ لگایا کرتے تھے۔ اُن کے نام کی نیاز دیتے تھے۔	یہ قبروں اور باباؤں کی بیٹھکوں پر چڑھاتے، مِٹھائیاں اور چاول تقسیم کرتے اور جانور ذبح کرتے ہیں اور ہر سال اپنے حضرات کا عُرس مناتے ہیں۔
وہ اولاد اور اپنی دیگر حاجات بُتوں سے مانگا کرتے تھے۔	یہ قبروں اور مزارات پر جا کے اولادیں اور مُرادیں مانگتے ہیں۔

آخر میں یہ بھی واضح کرنا ہے کہ یہ کتابچہ صِرف اور صِرف اللہ کی رضا کے لِئے اور اُسی سے اجر کی اُمّید رکھتے ہُوئے لوگوں کے اِیمان و عمل کی اِصلاح کے لِئے مُرتّب کِیا گیا ہے۔ اُس کی کوئی قیمت نہیں ہے۔ کوئی اور اِس مقصد کے لِئے چھپوا کر تقسیم کرنا چاہے تو اُس کی اِجازت ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رُک رُک کے دیوانو سنو

- دُنیا کی دِلفریبیاں ہمیشہ نہیں رہیں گی۔
- جوانی کی یہ بہاریں سدا ساتھ نہیں دیں گی ایک وقت آئے گا کہ جب
- اُٹھتے ہوئے یہ ہاتھ ڈھلک جائیں گے۔
- یہ چمکتی آنکھیں پتّھرا کر چڑھنے لگیں گی۔
- اُس وقت یہ ڈِگریاں و سرٹیفکیٹس، یہ دوست احباب کام نہ آئیں گے۔
- اُس وقت کی جیت ...... ہمیشہ کی جیت ہوگی اور
- اُس وقت کی ہار ...... ہمیشہ کی ہار ہوگی۔

اُس وقت کے آنے سے پہلے سمجھ لو کہ:
دُنیا کی بربادی اور آخرت کی رُسوائی سے بچنے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے اور یہ ہمارا نہیں بلکہ ہمارے اور تمہارے مالک کا بتایا ہوا طریقہ ہے۔

"زمانے کی قسم! درحقیقت اِنسان سخت خسارے میں ہے سوائے اُن (لوگوں) کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے۔ ایک دوسرے کو حقّ کی تلقین و صبر کی نصیحت کرتے رہے۔" (سورۃ العصر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِیمَانْ لے آؤ اللہ پر جیسا کہ اِیمَانْ لانے کا حق ہے۔
کہ اُس کے سِوا کوئی معبُود نہیں، صِرف وُہی داتا، دستگیر، غوث اور مُشکل کُشا ہے۔ نذر و نیاز، نعرے کی پُکار، غرض سارے مَراسِم عبُودِیت کا وُہی ایک مُستحَق ہے اور اُس کا کوئی شریک و سہیم نہیں۔
پھر اِیمَانْ لے آؤ مُحمّد صَلّی اللہُ عَلیہِ وَسلَّم پر جیسا کہ اِیمَانْ لانے کا حق ہے۔ کہ وہ اللہ کے آخری نبی، خَاتمُ المَعصُومِین اور اَفضَل البشَر ہیں۔
وُہی ہمارے رہبر و رہنُما وُہی ہمارے قائدِ اعظم و قائدِ اَعلیٰ ہیں۔ پس اُنؐ کی ہر بات لازِم اور ہر سُنّت سندِ آخر ہے۔ ہر بدعت گمُراہی اور قابِلِ نفرت ہے۔ ہماری نجات کے لِئے کِتاب اللہ اور سُنّتِ رَسُول اللہ ﷺ قِیامت تک کے لِئے سندِ آخر ہے۔
ہمارا کسی بھی فِرقے سے کوئی تعلُّق نہیں، ہم صِرف اور صِرف مؤمِن و مُسلِم ہیں اور کُفر و شرک سے بھری زمین پر اللہ واحِد کا کلمہ سربُلند کرنے کے مُتمنّی ہیں۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آخر میں اللہ تعالیٰ سے میری دُعاء ہے کہ
وہ اِس کتابچہ سے اُمّتِ مُسلمہ کو اور طالبینِ
عُلومِ شریعت کو نفع پہنچائے اور میں اِبتداء
میں بھی اور خاتمہ پر بھی ربُّ العزّت کی
حمد کرتا ہوں اور اُس کے بندے، رسُول،
پیغمبر اور آخری نبی صلّی اللہُ علیہِ وسلّم پر اللہ
اپنی رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔ (آمین)

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنَ۔

احسن عبّاس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

رابطہ کیلئے پتہ
پوسٹ بکس نمبر 81 کراچی 74200

منجانب: آپ کا ایک خیر خواہ بھائی

یہ کتاب مفت تقسیم کی گئی